# صوفیانہ مکالمہ و سائنس و ملی مسلم انسٹی ٹیوٹ کا زیرِ کفالت مسلمانوں کی مدد کے لیے قائم ہونے والا ادارہ

**ہدف: مسلمان طلبہ و طالبات کو سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے وظائف دینا**

از محمد یونس قریشی

اسلام آباد: ۷ ستمبر ۲۰۲۴ء: صوفیانہ مکالمہ و سائنس و ملی مسلم انسٹی ٹیوٹ (ایم ایم ایم آئی) نے اعلان کیا ہے کہ وہ ملک کے مختلف شہروں میں مقیم ایسے مسلمان طلبہ و طالبات کو وظائف دے گا جو سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے شعبوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا کرنا چاہتے ہیں۔ ادارے کے مطابق پہلے مرحلے میں 120 وظائف دیے جائیں گے، جن میں سے 70 فیصد لڑکیوں کے لیے مختص ہیں۔ ہر وظیفہ ماہانہ 18 ہزار روپے پر مشتمل ہے۔

ایم ایم ایم آئی کے بانی ڈاکٹر فرحان صدیقی نے اعلان کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہمارے بہت سے ذہین بچے صرف اس لیے پیچھے رہ جاتے ہیں کہ ان کے والدین کی آمدنی کم ہے یا وہ کسی دور دراز علاقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان کی صلاحیت ہی ان کی واحد پہچان ہو، ان کا پس منظر نہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ادارے کا نام صوفیانہ مکالمے سے اس لیے رکھا گیا ہے تاکہ یہ یاد رہے کہ علم اور روحانیت ایک دوسرے کے دشمن نہیں بلکہ ساتھی ہیں۔

ایم ایم ایم آئی کے ڈائریکٹر تعلیم پروفیسر نگہت آرا ملک نے بتایا کہ وظائف کے لیے درخواستیں یکم اکتوبر سے آن لائن پورٹل پر وصول کی جائیں گی۔ اہلیت کے لیے کم از کم 70 فیصد نمبر، گھریلو آمدنی 60 ہزار روپے ماہانہ سے کم اور کسی سرکاری یا نجی تعلیمی ادارے میں داخلہ ضروری ہے۔ انٹرویو کے مرحلے میں امیدواروں سے ان کے شوق، مطالعے اور مستقبل کے منصوبوں پر گفتگو کی جائے گی۔ ’’ہم رٹا لگانے والے طلبہ نہیں، سوال پوچھنے والے ذہن تلاش کر رہے ہیں،‘‘ انہوں نے کہا۔

ادارے کے ٹرسٹی بورڈ کے رکن اور ریٹائرڈ بریگیڈیئر (ر) سلیم اختر وڑائچ نے کہا کہ ’’ہم نے یہ ادارہ کسی کاروباری مقصد کے لیے نہیں بنایا۔ ہمارا منافع صرف یہ ہے کہ کل کو ہمارے وظیفہ یافتگان ڈاکٹر، انجینئر اور سائنس دان بن کر اپنے اپنے علاقوں میں واپس جائیں اور وہاں نئی مثالیں قائم کریں۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ بورڈ میں 11 ارکان شامل ہیں جن میں 4 خواتین ہیں۔

ایم ایم ایم آئی کے ترجمان کے مطابق ادارے نے ابتدائی سرمایہ 2 کروڑ روپے عطیات سے جمع کیا ہے اور مزید فنڈ ریزنگ کے لیے 15 دسمبر کو اسلام آباد میں ایک گالا ڈنر کا اہتمام کیا جائے گا۔ ادارے کے مطابق وظیفہ یافتگان کے انتخاب، نگرانی اور ادائیگی کے تمام مراحل کی آڈٹ رپورٹ ہر سال ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔ ادارے نے اعلان کیا ہے کہ پہلے مرحلے میں منتخب 120 طلبہ و طالبات کی فہرست 30 نومبر کو جاری کی جائے گی۔

—— ختم شد ——

**صوفیانہ مکالمہ و سائنس و ملی مسلم انسٹی ٹیوٹ کا زیرِ کفالت مسلمانوں کی مدد کے لیے قائم ہونے والا ادارہ**

**ہدف: مسلمان طلبہ و طالبات کو سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے وظائف دینا**

از محمد یونس قریشی

اسلام آباد: ۷ ستمبر ۲۰۲۴ء: صوفیانہ مکالمہ و سائنس و ملی مسلم انسٹی ٹیوٹ (ایم ایم ایم آئی) نے اعلان کیا ہے کہ وہ ملک کے مختلف شہروں میں مقیم ایسے مسلمان طلبہ و طالبات کو وظائف دے گا جو سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے شعبوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا کرنا چاہتے ہیں۔ ادارے کے مطابق پہلے مرحلے میں 120 وظائف دیے جائیں گے، جن میں سے 70 فیصد لڑکیوں کے لیے مختص ہیں۔ ہر وظیفہ ماہانہ 18 ہزار روپے پر مشتمل ہے۔

ایم ایم ایم آئی کے بانی ڈاکٹر فرحان صدیقی نے اعلان کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہمارے بہت سے ذہین بچے صرف اس لیے پیچھے رہ جاتے ہیں کہ ان کے والدین کی آمدنی کم ہے یا وہ کسی دور دراز علاقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان کی صلاحیت ہی ان کی واحد پہچان ہو، ان کا پس منظر نہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ادارے کا نام صوفیانہ مکالمے سے اس لیے رکھا گیا ہے تاکہ یہ یاد رہے کہ علم اور روحانیت ایک دوسرے کے دشمن نہیں بلکہ ساتھی ہیں۔

ایم ایم ایم آئی کے ڈائریکٹر تعلیم پروفیسر نگہت آرا ملک نے بتایا کہ وظائف کے لیے درخواستیں یکم اکتوبر سے آن لائن پورٹل پر وصول کی جائیں گی۔ اہلیت کے لیے کم از کم 70 فیصد نمبر، گھریلو آمدنی 60 ہزار روپے ماہانہ سے کم اور کسی سرکاری یا نجی تعلیمی ادارے میں داخلہ ضروری ہے۔ انٹرویو کے مرحلے میں امیدواروں سے ان کے شوق، مطالعے اور مستقبل کے منصوبوں پر گفتگو کی جائے گی۔ ’’ہم رٹا لگانے والے طلبہ نہیں، سوال پوچھنے والے ذہن تلاش کر رہے ہیں،‘‘ انہوں نے کہا۔

ادارے کے ٹرسٹی بورڈ کے رکن اور ریٹائرڈ بریگیڈیئر (ر) سلیم اختر وڑائچ نے کہا کہ ’’ہم نے یہ ادارہ کسی کاروباری مقصد کے لیے نہیں بنایا۔ ہمارا منافع صرف یہ ہے کہ کل کو ہمارے وظیفہ یافتگان ڈاکٹر، انجینئر اور سائنس دان بن کر اپنے اپنے علاقوں میں واپس جائیں اور وہاں نئی مثالیں قائم کریں۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ بورڈ میں 11 ارکان شامل ہیں جن میں 4 خواتین ہیں۔

ایم ایم ایم آئی کے ترجمان کے مطابق ادارے نے ابتدائی سرمایہ 2 کروڑ روپے عطیات سے جمع کیا ہے اور مزید فنڈ ریزنگ کے لیے 15 دسمبر کو اسلام آباد میں ایک گالا ڈنر کا اہتمام کیا جائے گا۔ ادارے کے مطابق وظیفہ یافتگان کے انتخاب، نگرانی اور ادائیگی کے تمام مراحل کی آڈٹ رپورٹ ہر سال ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔ ادارے نے اعلان کیا ہے کہ پہلے مرحلے میں منتخب 120 طلبہ و طالبات کی فہرست 30 نومبر کو جاری کی جائے گی۔

—— ختم شد ——

**صفحہ 7 کی بقیہ خبریں**

**ہمسایہ ریاست کے انتخابات**

ہمسایہ ریاست کے انتخابات میں 5 ستمبر کو ووٹنگ ہوئی۔ ۷ ستمبر کو نتائج کا اعلان کیا گیا۔ ہمسایہ ریاست کے انتخابات میں 5 ستمبر کو ووٹنگ ہوئی۔ ۷ ستمبر کو نتائج کا اعلان کیا گیا۔ ہمسایہ ریاست کے انتخابات میں 5 ستمبر کو ووٹنگ ہوئی۔ ۷ ستمبر کو نتائج کا اعلان کیا گیا۔

**ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح**

ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح ہوا۔ ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح ہوا۔ ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح ہوا۔

**ہمسایہ ریاست کے انتخابات**

ہمسایہ ریاست کے انتخابات میں 5 ستمبر کو ووٹنگ ہوئی۔ ۷ ستمبر کو نتائج کا اعلان کیا گیا۔ ہمسایہ ریاست کے انتخابات میں 5 ستمبر کو ووٹنگ ہوئی۔ ۷ ستمبر کو نتائج کا اعلان کیا گیا۔ ہمسایہ ریاست کے انتخابات میں 5 ستمبر کو ووٹنگ ہوئی۔ ۷ ستمبر کو نتائج کا اعلان کیا گیا۔

**ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح**

ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح ہوا۔ ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح ہوا۔ ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح ہوا۔

**صفحہ 7 کی بقیہ خبریں**

**ہمسایہ ریاست کے انتخابات**

ہمسایہ ریاست کے انتخابات میں 5 ستمبر کو ووٹنگ ہوئی۔ ۷ ستمبر کو نتائج کا اعلان کیا گیا۔ ہمسایہ ریاست کے انتخابات میں 5 ستمبر کو ووٹنگ ہوئی۔ ۷ ستمبر کو نتائج کا اعلان کیا گیا۔ ہمسایہ ریاست کے انتخابات میں 5 ستمبر کو ووٹنگ ہوئی۔ ۷ ستمبر کو نتائج کا اعلان کیا گیا۔

**ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح**

ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح ہوا۔ ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح ہوا۔ ساحلی شہر میں نئی بندرگاہ کا افتتاح ہوا۔